© rasailojaraid.com

ادارہ مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبارالاحرار

مرکزِ احرار دارِ بنی ہاشم ملتان میں دس روزہ ''تحفظ ختم نبوت کورس'':

ملتان (۴ رستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور احتساب قادیانیت کی جدوجہد جاری رہے گی۔حضور خاتم النبیین ﷺ کی تعلیمات قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہیں۔وہ دارِ بنی ہاشم میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام منعقدہ دس روزہ ''تحفظ ختم نبوت کورس'' کے اختتام پر خطاب کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت امت مسلمہ کی وحدت کی ضمانت ہے۔قادیانیت اِسی وحدتِ امت کو پارہ پارہ کرنے کی سازش ہے۔حضور ﷺ کی محبت واطاعت کے بغیر انسانیت کی نجات ممکن نہیں۔جو گروہ نبی کریم ﷺ کا وفادار نہیں' وہ ملک وقوم کا بھی وفادار نہیں۔انہوں نے کہا کہ اسلام اور وطن کا دفاع ہر پاکستانی مسلمان پر واجب ہے۔اس وقت پاکستان کی سلامتی خطرے میں ہے اور سب سے زیادہ خطرہ قادیانیوں سے ہے۔انہوں نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت کے ذریعے ہی قوم کو ایک اکائی میں سمویا جا سکتا ہے۔

دس روزہ ''تحفظ ختم نبوت کورس'' میں مولانا زاہد الراشدی،مولانا مجاہد الحسینی،حکیم محمود احمد ظفر،مولانا محمد ازہر، پروفیسر خالد شبیر احمد،مولانا مشتاق احمد،مولانا محمد مغیرہ،پروفیسر خواجہ ابوالکلام صدیقی،سید محمد کفیل بخاری،عبداللطیف خالد چیمہ، پروفیسر ذوالکفل بخاری اور مولانا عابد مسعود ڈوگر نے بھی خطاب کیا۔مقررین نے کہا کہ انسانی حقوق کے حوالے سے مغرب نے دوہرا معیار مقرر کر رکھا ہے۔دہشت گردی کی آڑ میں اسلام اور مسلمانوں کو طعن کا نشانہ بنانا ظلم اور ناانصافی ہے۔پاکستان میں موجود این جی اوز یہود ونصاریٰ کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں۔اقلیتوں کے حقوق کی پامالی کا پروپیگنڈہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں۔دنیا میں سب سے زیادہ انسانوں کا قتل انسانی حقوق کے نام نہاد ٹھیکیداروں نے کیا۔انہوں نے کہا کہ دینی شعور کی بیداری اور وطن کی سلامتی کا تحفظ وقت کا سب سے اہم تقاضا ہے'اس کے لیے مجلس احرار اسلام اپنی مثبت جدوجہد جاری رکھے گی۔ختم نبوت کورس میں چالیس سے زائد طلباء شریک ہوئے۔شرکاء کی تجویز پر آئندہ یہ کورس دس دن کی بجائے پندرہ دن ہوا کرے گا۔(ان شاءاللہ)

یومِ تحفظ ختم نبوت:

لاہور (۷ رستمبر) ۳۲ سال قبل ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دور اقتدار میں پارلیمنٹ میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے تاریخی دن ۷ رستمبر کے حوالے سے ملک بھر میں ''یوم تحفظ ختم نبوت'' (یومِ قراردادِ اقلیت) جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام متعدد چھوٹے بڑے شہروں میں اس سلسلہ میں اجتماعات اور تقریبات کا اہتمام کیا گیا اور مختلف دینی تنظیموں کے زیر اہتمام کئی جگہوں پر شہداء ختم نبوت کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے اجلاس اور قرآن خوانی کی مجالس بھی منعقد ہوئیں۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ کے مطابق ڈنمارک سمیت کئی ممالک میں یومِ تحفظ ختم نبوت کے سلسلے میں اجتماعات اور تقریبات منعقد ہوئیں۔ کراچی، پشاور، رحیم یار خان، ملتان، چیچہ وطنی، بورے والا، چناب نگر، چنیوٹ اور متعدد دیگر شہروں میں بھی یوم تحفظ ختم نبوت منایا گیا۔ ساہیوال میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام جامعہ محمدیہ میں اس سلسلے میں ایک اجتماع منعقد ہوا جس میں مولانا کلیم اللہ رشیدی، قاری عبدالجبار، محمد اسلم بھٹی اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ بیرون ممالک اور اندرونِ ملک سے موصولہ اطلاعات کے مطابق کئی مقامات پر اجتماعات میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ فتنۂ قادیانیت کے مکمل استیصال تک امت مسلمہ اپنی پرامن جدوجہد جاری رکھے گی۔

حضرت خواجہ خان محمد مدظلہ اور سید عطاء المہیمن بخاری کے پیغامات:

کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے سربراہ مولانا خواجہ خان محمد اور مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے ایک پیغام میں کہا ہے کہ لاہوری و قادیانی مرزائیوں کے آئینی کردار کے حوالے سے ۷ر ستمبر کے تاریخی دن کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا دراصل یہ تاریخ ساز دن اس عہد کی تجدید کا دن ہے کہ مسلمان تحفظ ناموس رسالت ﷺ پر قربان ہو کر بھی اس پر آنچ نہیں آنے دیں گے اور انکار ختم نبوت پر مبنی فتنوں کی تباہ کاریوں سے بچانے کے لئے آئینی جدوجہد بھی ضروری ہے۔ مولانا خواجہ خان محمد نے اس مبارک دن کے حوالے سے مسلمانوں کے نام اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ۳۲ سال قبل تحریک ختم نبوت نے ۷ر ستمبر ۱۹۷۴ء میں پارلیمنٹ کے فلور پر جو تاریخی کامیابی حاصل کی تھی اس نے پوری امت کے مسلمانوں کو ایک نیا حوصلہ دیا تھا اور اس فیصلے سے یہ بھی ثابت ہو گیا تھا کہ مرزا قادیانی کی امت مرتدہ اپنے دجل و تلبیس کو چھپا کر مسلمانوں کو ورغلا نہیں سکتی۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ ۱۹۵۳ء میں حکمرانوں نے تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت کو تشدد کے ذریعے کچل کر ملک میں قادیانی اقتدار کی راہ ہموار کرنے کی کوشش کی لیکن دس ہزار شہدائے ختم نبوت کے مقدس خون کے صدقے ۱۹۷۴ء میں قادیانی غیر مسلم اقلیت قرار پائے اگر اکابر احرار ریاستی تشدد جبر واستبداد اور قادیانی ریشہ دوانیوں کا مردانہ وار مقابلہ نہ کرتے تو قادیانی اقتدار پر قابض ہو جاتے۔ انہوں نے تمام مسلمانوں سے بالعموم اور دینی کارکنوں سے بالخصوص پرزور اپیل کی کہ وہ فتنۂ ارتداد مرزائیہ کے مکمل استیصال کے لیے آج کے دن تجدید عہد کریں اور شہدائے ختم نبوت کے مشن کی تکمیل کے لیے آگے بڑھیں۔

دفتر احرار لاہور میں سالانہ ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'':

لاہور (۷ر ستمبر) تحریک تحفظ ختم نبوت پاکستان کے زیر اہتمام لاہور میں قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیر صدارت منعقد ہونے والی سالانہ عظیم الشان ''تحفظ ختم نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے کہ صدر پرویز مشرف ایک سو بار بھی پیدا ہو کر آجائیں تب بھی قادیانی ایکٹ ختم نہیں ہو سکتا۔ اگر کوئی شخص اسلامی سزا کو ختم کرنے کی سازش کر رہا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے تو یہ دراصل وہ قرآن وحدیث کی تعلیمات کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ مسلمان اس کو کسی صورت گوارا نہیں کریں گے کہ زنا بالرضا کو آرڈی نینس سے نکال دیا جائے اور حرام کاری کا پھاٹک کھول دیا جائے۔

کانفرنس سے جامعہ اشرفیہ کے شیخ الحدیث مولانا مفتی حمید اللہ جان، جمعیت اتحاد العلماء کے سربراہ مولانا عبدالمالک ایم این اے، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما صاحبزادہ طارق محمود، مجلس احرار اسلام کے رہنما پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد یوسف احرار، چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا محمد امجد خان، مولانا خورشید احمد گنگوہی، روزنامہ ''انصاف'' کے ڈپٹی ایڈیٹر سیف اللہ خالد، سید سلمان گیلانی اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔

مجیب الرحمٰن شامی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا کہ مجلس احرار اور امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے قادیانیوں کا بھرپور تعاقب کیا اور وہ نعرہ جن کو بعض نام نہاد پڑھے لکھے لوگ لگانے کے لیے تیار نہ تھے، مجلس احرار اسلام نے عوام کی زبان بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کا یہ خواب جھوٹا ثابت ہوا کہ ''ایک دن پاکستان قادیانی سٹیٹ بن جائے گا۔'' انہوں نے کہا کہ تحریک ختم نبوت کو کامیاب بنانے کے لیے احرار نے کلیدی کردار ادا پھر یہ تحریک صرف مجلس احرار اسلام یا دینی طبقے کی نہیں بلکہ ہر کلمہ گو کی تحریک بن گئی۔ انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کا مطلب یہ ہے کہ قرآن وحدیث میں کوئی تبدیلی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ زانی کو پوری آزادی سے زنا کرنے کے لیے تحفظ فراہم کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ احرار واحد جماعت ہے جس نے جاگیرداری اور سرمایہ داری کے خلاف جدوجہد کی جبکہ کئی مذہبی جماعتوں نے جاگیرداری اور سرمایہ داری کو تحفظ فراہم کیا۔ آج پھر ضرورت ہے کہ مذہبی جماعتیں غریب کا استحصال کرنے والوں کے خلاف علم بغاوت بلند کریں اور اس جدوجہد کو منظم کریں۔ اور اگر ایسا نہ کیا گیا تو یہ خودکشی کا راستہ ہوگا۔ شیخ الحدیث مفتی حمید اللہ جان نے کہا جنوبی وزیرستان میں طالبان کی حکومت قائم ہو چکی ہے۔ امریکہ افغانستان اور عراق کا لقمہ ہضم نہیں کر سکے گا۔ علماء حق کی قربانیوں کی برکت سے ابھی تک پاکستان کے مسلمانوں میں ایمان کی رمق باقی ہے۔ جمہوریت کے ذریعے کبھی اسلام نہیں آسکتا۔ جمہوری نظام سرمایہ دارانہ نظام کا محافظ ہے۔ جبکہ اسلام ساری انسانیت کی فلاح وترقی کا ضامن ہے۔ جمہوریت فراڈ ہے۔ اسلام انقلاب سے آئے گا، نعروں سے اسلام نافذ نہیں ہوگا۔

پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ جب تک اس ملک میں ایک بھی احراری زندہ ہے جھوٹی نبوت نہیں چلنے دیں گے۔ مولانا محمد امجد خان نے کہا کہ احرار نے بڑے بڑے لوگ پیدا کیے۔ سازشوں کے باوجود امتناعِ قادیانیت ایکٹ ختم نہیں ہوگا۔ جنرل مشرف تو پہلے ہی ''مفتی'' تھے اب شوکت عزیز بھی ''مفتی'' بن چکے ہیں لیکن یاد رکھیں جس فتوے پر امریکی گماشتوں کی مہر ہوگی وہ فتویٰ جوتی کی نوک پر رکھیں گے۔ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے ہم اپنا تن من دھن قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔ مولانا محمد اورنگ زیب اعوان نے کہا کہ ۱۹۵۳ء میں دس ہزار شہداء ختم نبوت کی قربانی سے قادیانیت کے بڑھتے ہوئے طوفان کو روکا گیا۔ اور ارتداد کے سامنے بند باندھا۔ قادیانیت ایک سیاسی ناسور ہے جس نے ہمیشہ ملک وملت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کو نقصان پہنچایا۔

سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ قیامِ ملک کے مقصد سے غداری کرنے والے حکمرانوں کو اقتدار پر قابض رہنے کا کوئی حق نہیں۔ مولانا عبدالمالک نے کہا کہ ہماری تاریخ عظمتوں، شہادتوں کی تاریخ ہے۔ مجلس احرار اسلام جرأت منداور بہادروں کی جماعت ہے۔ موجودہ حکومت مسلمانوں کی نمائندہ نہیں بلکہ وہ یہود و نصاریٰ کی نمائندہ ہے۔ حدود آرڈی نینس میں ترمیم ملک میں فحاشی و عریانی اور زنا کے فروغ کے لیے کی جا رہی ہے۔ جس طرح پارلیمنٹ میں ختم نبوت کے مسئلہ پر ہمیں کامیابی ہوئی تھی' اسی طرح ہم حدود آرڈی نینس کا تحفظ کریں گے ۔ امیر شریعت اور ان کے رفقاء نے فرنگی سامراج کو برصغیر سے نکال دیا' اسی طرح امیر شریعت کے روحانی فرزند عراق و افغانستان سے امریکی سامراج کو نکالیں گے۔

صاحبزادہ طارق محمود نے کہا کہ ہم ۷ ستمبر کبھی نہ دیکھتے' اگر امیر شریعت اپنی زندگی جیل اور ریل کی نذر نہ کرتے۔ تحریک تحفظ ختم نبوت میں احرار کی جدوجہد کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ مسئلہ حدود آرڈی نینس کا نہیں بلکہ امریکہ کا مطالبہ یہ ہے کہ اس آرڈی نینس کو ختم کر دیا جائے۔ ۷ ستمبر کا تقاضا یہ ہے کہ اس آرڈی نینس میں تبدیلی کی ہر سازش کو ناکام بنا دیں گے۔ مولانا خورشید احمد گنگوہی نے کہا کہ حدود آرڈی نینس میں تبدیلی پاکستان کی دینی قوتوں کا مطالبہ نہیں ہے یہ روشن خیال طبقہ کا مطالبہ ہے۔ ہم اپنے سروں کی فصلیں تو کٹوا سکتے ہیں لیکن حدود آرڈی نینس میں تبدیلی قبول نہیں گے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ان حالات میں کفر و استبداد اور ہمارے حکمرانوں کے ریاستی جبر کے باوجود دینی طبقے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ قادیانی امت مسلمہ سے کٹا ہوا وہ ناسور ہے جس نے امت مسلمہ کو پارہ پارہ کرنے کی جسارت کی ہے۔ وہ اسلام کا نام لے کر لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ مجلس احرار اسلام کی وراثت ہے۔ موجودہ حکومت میں قادیانیوں کو بہت سی آسانیاں فراہم کی گئی ہیں۔

روزنامہ ''انصاف'' کے ڈپٹی ایڈیٹر سیف اللہ خالد نے کہا کہ جن لوگوں نے تحریک ختم نبوت میں کردار ادا کیا' انہوں نے آخرت کمالی اور دنیا میں بھی سرخرو ہو گئے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ ہماری منزل حکومتِ الٰہیہ کا قیام ہے۔ ۱۹۷۴ء میں پارلیمنٹ میں قادیانی جماعت کو جو شکست ہوئی وہ اسلام کی فتح ہے اور شہداء ختم نبوت کے خونِ بے گناہی کا صدقہ ہے۔

ردّ قادیانیت پر مبنی کتب پر پابندی کی مذمت:

لاہور (۹ ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت کے حوالے سے کتب و لٹریچر پر پابندی ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔ تحفظ ختم نبوت کا لٹریچر امت مسلمہ کے متفقہ عقائد پر مبنی ہے' اس کا فرقہ واریت سے کوئی تعلق نہیں۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ یہ حضور نبی کریم ﷺ کے منصبِ رسالت و ختم نبوت کا دفاع خلیفۂ اوّل سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے لے کر آج تک جاری ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت تک جاری رہے گا۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ عالمی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مجلس تحفظ ختم نبوت اور دیگر اداروں سے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ وتشریح اور فتنہ ارتداد مرزائیہ کے ردّ کے حوالے سے چھپنے والا لٹریچر کسی طور پر بھی مذہبی منافرت اور دہشت گردی کو فروغ دینے والے لٹریچر کی ذیل میں نہیں آتا۔ یہ سب کچھ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف دہشت گردی اور ظالمانہ اقدام ہے، جسے کسی طور پر بھی قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی کارروائیاں حکومت میں گھسے ہوئے لادین عناصر اور قادیانی ٹولہ کرا رہا ہے تاکہ ملک میں اشتعال بڑھے۔ حکومت کو ہوش کے ناخن لیتے ہوئے امت مسلمہ کے عقیدے کے دفاع کے لیے چھپنے والے لٹریچر پر پابندی کی بجائے قادیانی جماعت کے جرائد ورسائل اور اخبار ولٹریچر پر پابندی عائد کرنی چاہیے۔

علاوہ ازیں مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت لاہور کا اجلاس مرکزی نائب ناظم میاں محمد اویس کی زیر صدارت دفتر مرکزیہ میں منعقد ہوا۔ جس میں تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے طبع شدہ لٹریچر پر پابندی کو مسترد کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ قادیانی جماعت کو خلافِ قانون قرار دیا جائے اور روزنامہ ”الفضل“ سمیت تمام قادیانی لٹریچر ضبط کیا جائے۔

قائدِ احرار کا چیچہ وطنی میں خطاب:

چیچہ وطنی (۱۳ر ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ اہل حق اور اہل باطل کی جنگ ازل سے ہے اور یہ تا قیامت رہے گی۔ طاغوت ہر دور میں اپنی شکلیں بدل کر اسلام اور مسلمانوں کو مٹانے کے درپے ہوتا ہے۔ ہماری بقاء کی ضمانت صرف اور صرف قرآن کو بطور نظامِ حیات نافذ کرنے میں ہے۔ اسلامی وآسمانی تعلیمات سے انحراف ذلت وگمراہی اور جہالت کا دوسرا نام ہے۔ اسلام سے زیادہ کوئی روشنی پہنچانے والا نظام نہیں ہے کیونکہ خالق ہی بہتر نظام جانتا ہے کہ مخلوق کی فلاح کس نظام میں ہے۔ وہ مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں دار العلوم ختم نبوت کے سالانہ اجتماع اور تقریب تقسیم اسناد سے خطاب کر رہے تھے۔ مولانا مفتی ذکاء اللہ، عبد اللطیف خالد چیمہ، مولانا عابد مسعود ڈوگر، حکیم محمد قاسم، صوفی محمد شفیق عتیق، محمد معاویہ اور دیگر مقررین نے خطاب کیا جبکہ پیر جی قاری عبد الجلیل، مولانا عبد الستار، مولانا احمد ہاشمی، قاری محمد رمضان، حافظ محمد شفیق، شیخ عبد الغنی، شیخ محمد حفیظ اور دیگر علماء کرام وعمائدین شہر سٹیج پر موجود تھے۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ روشن خیالی کے نام پر موجودہ حکمران ملک کو اس کے قیام کے مقصد سے بہت دور لے جانا چاہتے ہیں اور امریکی ایجنڈے کی روشنی میں اپنی مرضی مسلط کر کے تعلیمی اداروں کو کفر والحاد کی نرسریز بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ ایسے میں نظریہ اسلام اور نظریہ پاکستان کے نعرے لگانے والوں کی ذمہ داریاں پہلے سے کئی گنا زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ وقت ہے کہ قوم کی فکری ونظریاتی رہنمائی کی جائے اور سیاسی مفادات اور ترجیحات کو قربان کر کے ملک کے اسلامی تشخص کو بچایا جائے۔ مولانا مفتی ذکاء اللہ نے کہا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنے کا وقت ہے اور اس کے لیے ہمیں اپنے اسلاف کی طرح قرآنی علوم کی ترویج واشاعت کے لیے آگے بڑھنا چاہیے۔

عبد اللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ بیرون ممالک رہنے والے پاکستانیوں کے شناختی کارڈز بنوانے کے لیے جاری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہونے والے فارموں سے عقیدۂ ختم نبوت والی عبارت نکالنا آئین سے انحراف ہے۔ وزارتِ خارجہ اس کا فوری نوٹس لے۔ اجتماع میں علماء کرام نے ۲۹ حفاظ کرام کی دستار بندی بھی کی جبکہ انتقال کر کے جانے والے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما صاحبزادہ طارق محمود کی تحفظ ختم نبوت کے لیے خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ اجتماع میں مطالبہ کیا گیا کہ ختم نبوت کے حوالے سے بعض کتابوں پر سرکاری پابندی بلا جواز اور اشتعال انگیز ہے۔ لہٰذا حکومت یہ پابندی واپس لے اور قادیانی جماعت کے لٹریچر پر پابندی عائد کرے۔ بعد ازاں قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے مدرسہ عربیہ عزیزیہ (چک نمبر۱۲۔۳۹/ ایل) میں عظمت قرآن کریم کانفرنس سے بھی خطاب کیا اور فارغ التحصیل طلباء کی دستار بندی کی۔

قائدِ احرار کی، صاحبزادہ طارق محمود کی نمازِ جنازہ میں شرکت:

فیصل آباد (۱۳/ ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، صوفی غلام رسول نیازی، عبداللطیف خالد چیمہ اور میاں محمد اویس نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما اور ماہنامہ ''لولاک'' کے مدیر صاحبزادہ طارق محمود کی نمازِ جنازہ میں شرکت کے بعد ایک تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ صاحبزادہ طارق محمود نے اپنے والدِ گرامی مولانا تاج محمود مرحوم کی دینی مسند کو جس طرح سنبھالا اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے تسلسل کے ساتھ جو تحریکی و تصنیفی اور علمی خدمات سرانجام دیں، انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

احرار رہنماؤں نے کہا کہ صاحبزادہ طارق محمود نے تقریر و تحریر کے ذریعے قادیانیت کا نہ صرف مذہبی حوالے سے بلکہ ملک و ملت کے خلاف سازشوں اور وطنِ عزیز کے خلاف مذموم کارروائیوں سے مستند حوالوں کے ساتھ پردہ چاک کیا اور ساری عمر اکابرِ احرار اور اکابرِ تحفظ ختم نبوت کے چراغ کو پوری توانائی کے ساتھ جلائے رکھا۔ علاوہ ازیں بزرگ احرار رہنما صوفی غلام رسول نیازی کی رہائش گاہ پر ایک تعزیتی اجلاس بھی منعقد ہوا۔ جس میں مرکزی احرار رہنماؤں کے علاوہ مقامی عہدیداروں اشرف علی احرار، قاری محمد قاسم، عزیز احمد اور احسان اللہ نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں صاحبزادہ طارق محمود کے انتقال پر لواحقین سے ہمدردی و تعزیت کا اظہار کیا گیا۔ اور دعاءِ مغفرت کی گئی۔

عبداللطیف خالد چیمہ کا اوکاڑہ میں خطاب:

اوکاڑہ (۱۵/ ستمبر) تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے بخاری مسجد جامعہ حنفیہ انوریہ اوکاڑہ میں ایک دینی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت کی تشریح و تعبیر اور فتنۂ ارتداد مرزائیہ کے سدِ باب کے لیے شائع ہونے والی کتب پر لگائی جانے والی سرکاری پابندی کو ہم مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں۔ ختم نبوت کے مشن کو حکمرانوں کی نام نہاد روشن خیالی کی نذر نہیں ہونے دیں گے کیونکہ یہ سب کچھ روشن خیالی کے نام پر دراصل تاریکی اور ظلمت پھیلانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآنی و آسمانی تعلیمات نے دنیا کو ظلمت کدے سے نکال کر الہامی روشنی سے منور کیا تھا۔ آج عالمِ کفر امریکہ کی قیادت میں دنیا کو چودہ سو سال سے پہلے والی تاریکی میں دھکیلنا چاہ رہا ہے اور یہ سب کچھ خود ساختہ روشن خیالی کے نام پر کیا جا رہا ہے جو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بذاتِ خود انسانیت کی تذلیل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کا جرم یہ ہے کہ وہ قرآنی والہامی تعلیمات سے دستبردار ہونے کے لیے تیار نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی کفریہ طاقتیں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف خطرناک دہشت گردی پر اتر آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاپائے روم پوپ بنی ڈکٹ کا بیان نہ صرف اسلام بلکہ انسانیت کی بھی توہین ہے۔ انہوں نے بیرون ممالک پاکستانی سفارت خانوں کے ذریعے بننے والے قومی شناختی کارڈز کے لیے جاری ہونے والے فارموں سے ختم نبوت والا حلف نامہ خارج کرنے کو موجودہ حکومت کی بدترین قادیانیت نوازی اور اسلام دشمنی قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ بیرون ممالک پاکستانیوں کے شناختی کارڈز کے لیے فارموں میں ختم نبوت والا حلف نامہ بلا تاخیر شامل کیا جائے۔

انہوں نے حال ہی میں رحلت فرما جانے والے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما صاحبزادہ طارق محمود کی تحفظ ختم نبوت کے لیے شاندار خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور ان کے انتقال کو قومی سانحہ قرار دیا جبکہ اجتماع میں صاحبزادہ طارق محمود کے لیے مولانا کفایت اللہ سالک نے اجتماعی دعائے مغفرت کرائی۔ اجتماع میں قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ قادیانی جماعت کو خلافِ قانون قرار دیا جائے، مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے، مسلم اوقاف کی طرح قادیانی اوقاف کو بھی سرکاری تحویل میں لیا جائے، روزنامہ ''الفضل'' سمیت تمام قادیانی جرائد ورسائل کے ڈیکلریشن منسوخ کیے جائیں، قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے اور اسلامی شعائر کے استعمال سے قادیانیوں کو قانوناً روکا جائے۔

☆......☆......☆

ملتان (١٥ ستمبر) مجلس احرار اسلام کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ پوپ بینڈکٹ نے اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی کر کے ثابت کر دیا ہے کہ وہ عالم اسلام کے خلاف صدر بش کے شانہ بشانہ کروسیڈی مہم جُو بننے کا عزم رکھتے ہیں۔ پوپ کی گفتگو سراسر جاہلانہ ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری دارِ بنی ہاشم ملتان میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پوپ کے منصب پر فائز ہونے سے پہلے بھی بینڈکٹ کی شہرت ایک کٹر مسلم دشمن کی رہی ہے۔ پوپ کے تازہ بیان سے دنیا بھر کے مسلم حکمرانوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ صہیونی اور صلیبی انتہا پسند دنیا کو آہستہ آہستہ ایک عالمگیر مذہبی تصادم کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ بش اور بینڈکٹ کا مشترکہ ہدف عالم اسلام ہے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ دنیا سے طاغوتی تشدد اور ظلم وفساد کو صرف جہاد سے مٹایا جا سکتا ہے۔ امریکہ آج کی دنیا کا سب سے بڑا طاغوت ہے اور طاغوت سے کسی قسم کی مفاہمت نہیں ہو سکتی۔

امریکی محکمہ خارجہ کی رپورٹ جھوٹ کا پلندہ اور ہمارے دینی وملکی معاملات میں مداخلت ہے:

ملتان (١٧) مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت نے امریکی محکمہ خارجہ کی ٢٠٠٦ء کے لیے بین الاقوامی مذہبی آزادی کی رپورٹ کے مندرجات کو پاکستان کے مذہبی واندرونی معاملات میں جارحانہ مداخلت قرار دیتے ہوئے اسے مسترد کیا ہے اور کہا ہے کہ پاکستانی حکمرانوں کی سیکولر اور دین دشمن پالیسیوں کی وجہ سے آج امریکی دفتر خارجہ اس حد تک آ گیا ہے کہ وہ ختم نبوت، قانون توہین رسالت (ﷺ) اور حدود اللہ کو امتیازی قوانین قرار دے کر ان سے مسلسل اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علانیہ تبدیلی کے لیے دباؤ ڈالنے کا اعلان بھی کر رہا ہے۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے امریکی محکمہ خارجہ کی اس رپورٹ کو سراسر خلافِ واقعہ اور یک طرفہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسلامیانِ پاکستان نے بڑی طویل جدوجہد کے بعد بعض اسلامی قوانین اسمبلی سے منظور کروائے جو نہ صرف قیامِ ملک کے مقصد کے قریب ہیں بلکہ ہماری دینی و معاشرتی اور سیاسی و اجتماعی ضروریات کے بھی آئینہ دار ہیں۔ مسلمانوں نے دراصل اسلامی نظام حیات کے عملی نفاذ کے لیے ہی طویل جدوجہد کے بعد پاکستان حاصل کیا تھا لیکن آج اپنے ہی ملک میں اپنی مرضی سے آزادی کے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتے۔ امریکہ ہم پر اپنی پسند کے حکمران اور قوانین مسلط کرنے کی راہ پر چل نکلا ہے جو نہ صرف مسلمہ بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے بلکہ ہمارے بنیادی انسانی حقوق بھی سلب کرنے کے مترادف ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ ایسا ہرگز نہیں ہے کہ اسلامی قوانین مسلمانوں اور غیر مسلموں پر یکساں نافذ کیے جاتے ہیں بلکہ ایسا تو خود اسلامی قوانین کی روح کے خلاف ہے۔

مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے ملک کی تمام دینی و سیاسی جماعتوں خصوصاً انسانی حقوق کے حوالے سے کام کرنے والی تنظیموں سے درخواست کی ہے کہ وہ امریکی ایجنڈے اور طاقت کے بل بوتے پر مظلوم اقوام کے ساتھ امریکہ کے معاندانہ اور مسلم کش رویے کا بغور جائزہ لے کر اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں۔ بصورت دیگر ہمارے مذہب، کلچر، سیاست، معاشرت اور تعلیم سب کچھ کا حلیہ بگاڑ کے رکھ دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں ہیومن رائٹس فاؤنڈیشن پاکستان کے چیئر مین چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ اور سیکرٹری جنرل سیف اللہ خالد نے امریکی محکمہ خارجہ کی اس رپورٹ کو امریکہ کے عالمی ایجنڈے اور اسلامی ممالک کو اپنے زیر نگرانی رکھنے کے طویل دورانیے والے خطرناک ایجنڈے کا حصہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ ہماری پارلیمنٹ کے منظور کردہ قوانین اور ہمارے تعلیمی نصاب کے لیے ہمیں ڈکٹیشن دے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا امریکہ خود اپنے لیے پسند کرے گا کہ کوئی دوسرا ملک اس کے ساتھ یہ سلوک کرے؟ اگر اس کا جواب نفی میں ہے تو اُسے اپنے توسیع پسندانہ اور جارحانہ عزائم پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

ابن امیر شریعت
حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

یکم اکتوبر 2006ء
اتوار بعد نماز مغرب

دفتر احرار 69/C
وحدت روڈ نیو مسلم ٹاؤن لاہور

نوٹ: ہر انگریزی ماہ کی پہلی اتوار کو بعد نمازِ مغرب مجلس ذکر و اصلاحی بیان ہوتا ہے

تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام لاہور فون: 042-5865465

© rasailojaraid.com